مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی

اخلاقیات

عطاالرحمن

ڈائریکٹر مرکز قرآن وسنہ
جماعت اسلامی کراچی

اخلاق کیا ہے؟

اخلاق زندگی کے طریقے، سلیقے اور قرینے کا نام ہے،

اس طریقے کا تعین اور اس سلیقے اور قرینے کا حصول ہی

اخلاقیات کا حقیقی موضوع ہے۔

اخلاقیات اور تصور زندگی

اخلاق اور فلسفۂ اخلاق کا گہرا تعلق خود انسان کے تصور زندگی کے ساتھ ہے۔

1. زندگی کا مادی تصور ایک مختلف فلسفۂ اخلاق اور جداگانہ نظامِ اخلاق تجویز کرتا ہے
2. جب کہ زندگی کا روحانی تصور اپنے ایک مخصوص فلسفۂ اخلاق کے تحت ایک بالکل مختلف نظام کی تشکیل کو لازم کرتا ہے۔

اسلامی تصورِ زندگی میں اخلاقیات

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ (2۔ الملک

بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ۔ (سنن کبریٰ للبیہقی)

"میں مکارمِ اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔

دین اور اخلاقیات

انس ؓ کا بیان ہے کہ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا

رسول اللہ ﷺ تمام انسانوں سے اعلیٰ اخلاق رکھتے تھے۔(متفق علیہ)

حضور ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کے بارے میں قرآن مجید کی شہادت یہ ہے کہ :

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (4۔ القلم)

"بے شک آپ اخلاق کے بلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں۔

حسن خلق کیا ہے؟

نواس بن سمعانؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يطلع عليه النَّاسُ

یعنی "نیکی اخلاق و کردار کی اچھائی کا نام ہے، اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں خلش پیدا کرے اور تو اس بات کو ناپسند کرے کہ لوگ اس سے آگاہ ہوں۔(مسلم)

ابوہریرہؓ نے حضور کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے کہ:

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا (ترمذی)

"مومنوں میں سے زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں جو ان میں سے اخلاق کے اعتبار سے زیادہ بہتر ہیں

حسنِ خلق، جلال و جمال

- مومن کا حسنِ خلق جلالی پہلو بھی رکھتا ہے اور جمالی پہلو بھی۔
- جلالی پہلو۔ مومن مصارفِ زندگی میں کردار کی عظمت و صلابت کا مظاہرہ کرتا ہے
- جمالی پہلو یہ ہے کہ مومن اہل ایمان کے درمیان محبت و رافت کا ایک پیکر ہوتا ہے۔

اس کی گفتگو، اس کی نشست و برخاست، اس کی چال ڈھال اور اس کا باہمی میل جول ایک خاص قسم کے حسن و لطافت اور نفاست و ملائمت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اصحابِ رسول اللہ ﷺ کی شان ان الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (الفتح۔ ۲۹

نرم خوئی، متحمل مزاجی، بردباری

اُشج عبدالقیس کے لیے فرمایا۔

- اِنَّ فِیکَ خَصلَتَینِ یُحِبُّھُمَا اللّٰہُ: اَلحِلمُ وَالاَنَاۃُ (صحیح مسلم)

تیرے اندر دو خصلتیں ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے: بردباری اور وقار و سنجیدگی۔

- مَن یُحرَمِ الرِّفقُ یُحرَمِ الخَیرُ کُلُّہٗ (صحیح مسلم)

جو نرمی سے محروم ہوتا ہے وہ ہر طرح کی بھلائی سے محروم ہو جاتا ہے۔

حلم

تیغ حلم از تیغ آہن تیز

بل ز صد لشکر ظفر انگیز

عفو ودرگزر

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کی درخواست کی تو حضور ﷺ نے فرمایا:

لَا تَغْضَبْ (غصے میں نہ آؤ) اس شخص نے متعدد مرتبہ یہی درخواست کی تو حضور ﷺ نے ہر مرتبہ اسے یہی نصیحت فرمائی۔(بخاری)

قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے کہ:

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ (النور: 22)

"اور انہیں معاف کردینا چاہئے اور درگزر کرنا چاہئے۔کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟"

فاتح قلوب

- صفوان ابن امیہ کے لیے
- عمیر بن وہب رضی اللہ کی سفارش
- و الکاظمین الغیظ والعافین عن الناس و اللہ یحب المحسنین

دل کی پاکیزگی

عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص أنہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: إن قلوب بني آدم کلھا بین أصبعین من أصابع الرحمن کقلب واحد یصرفہ حیث یشاء، ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اللھم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتك. (مسلم)

فی امان اللہ